B A Part I Urdu (M B)

Dr. Shahnaz Ara
Deptt of Urdu
Dr. L.K.V.D. College

چکبست کی شاعری

اٹھارہویں صدی میں کشمیری پنڈتوں نے بڑی تعداد میں اپنے وطن کو خیرباد کہا اور پنجاب، دہلی، یوپی، بہار اور بنگلہ میں جا مقیم ہوئے۔ چکبست کے آبا و اجداد بھی انہیں میں تھے۔ شجاع الدولہ کے عہد میں جو کشمیری پنڈت آئے تھے وہ فیض آباد کے قرب و جوار میں آباد ہو گئے تھے۔ برج نرائن چکبست اپنے آبائی مکان میں ۱۹ جنوری ۱۸۸۲ء کو پیدا ہوئے۔ ۱۸۹۰ء میں برج نرائن کو اردو فارسی پڑھانے کے لئے ایک مولوی صاحب کا تقرر ہوا۔ چکبست نا مساعد حالات میں پلے بڑھے۔ بچپن میں والد کا انتقال ہو گیا۔ شادی کے ایک سال بعد بیوی بھی چل بسی پھر بچہ بھی گزر گیا۔ پیدا فیض آباد میں ہوئے اور ہوش سنبھالا تو لکھنؤ میں رہے۔ چکبست کے والد پنڈت اودت نرائن خود شاعر تھے۔ یقین تخلص کرتے تھے۔ ان کا کوئی دیوان نہیں ملا۔

چکبست ایک ترقی پسند اور آزاد ذہن کے مالک تھے اور معاشرے کی اصلاح چاہتے تھے۔ وہ وطن سے بے پناہ محبت رکھتے تھے۔ ان کی کل شعری تصنیفات میں وطن اور قوم کا لفظ جگہ جگہ ملے گا۔ وہ وطن کے رجز خواں کی حیثیت سے ابھرے اور اس میدان میں ان کا کوئی ثانی نہیں۔ انہیں وطن سے والہانہ محبت تھی۔ ملکی اور قومی معاملات میں وہ خالص ہندوستانی تھے۔ ہندو مسلم اتحاد کے حامی اور آزادی کے تحریک کے علمبردار۔ ان کے مسلک تھا جس میں تہذیب کی قدریں تھیں۔ مذہبی تعصب کی تنگ نظری

اور یہ انہی سے وہ کوسوں دور تھے۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کو برابر کا مانتے

دیتے تھے۔ حب الوطنی کا جذبہ کو ابھارنے میں اسماعیل میرٹھی، اکبر الہ آبادی،

حسرت موہانی، سرور جہاں آبادی، تاثر کیفی، علامہ اقبال اور ملک جنو محروم وغیرہ

نے اگرچہ نمایاں کام کیا ہے، لیکن ان میں چکبست سب سے ابھرا ہوا نام ہے۔ انکی

تخلیقات میں وطنیت اور حب الوطنی کا سیلاب ٹھاٹھیں مارتا نظر آتا ہے۔ بیشک

بیشک قومی یکجہتی اور حب الوطنی کا جذبہ ان کے سینے میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا

تھا۔ وہ ہمیشہ ہندو مسلم کو شفقت بھری نظروں سے دیکھتے تھے۔ چکبست کی

نظم "صبح وطن" ایک مشہور و معروف نظم ہے۔ جس میں انہوں نے مسلمانوں

سے خطاب کیا ہے۔ اور انہیں اسلام کے جوہر دکھانے کی تلقین کی ہے اور کہا ہے

کہ پیارے وطن پر جورو جفا کے دور میں تم اپنے "فرض وفا کو پہچانو" اور یہ سمجھ

سے

نبی کے خلق و مروت کے ورثہ دار ہو تم
عرب کی شان حمیت کے یادگار ہو تم

چکبست ہندوؤں اور مسلمانوں کو انگریزی مظالم کی
چکی میں پستے دیکھ رہے تھے۔ اس لیے ہندو مسلم اتحاد کے زبردست حامی تھے اور
آزادی کی تحریک کے علمبردار۔

چکبست کا کردار خالص ہندوستانی تھا۔ ان کا
ترانہ ہمیشہ ہندی ترانہ رہا اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ وہ وقت کے دھارے
میں نہیں بہے۔ نظم "خاک ہند" کا ایک بند دیکھئے

سو گوتم نے آبرو دی اس معبد کہن کو
~~سرمد نے اس زمین~~
سرمد نے اس زمین پر صدقے کیا وطن کو
اکبر نے جام الفت بخشا اس انجمن کو

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سکتی ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

Shahnaz Ara